کٹھ اُپنشد

کا

اُردو ترجمہ

منشی گردھاری لال ورما مقیم پنجوکھرا ضلع انبالہ کرت

جسکو

پنڈت رکھی کیش شرما نے برہمہ ودیا کے جگیاسوؤں کے لئے

اپنے

"مطبع ست بودھن انبالہ شہر میں چھاپا"

تعداد اوّل بار ۵۰۰ جلدیں
قیمت فی جلد ۱؍

اس کتاب کی ڈھائی سو جلدین اپنی ماتا سری متی نارین دیوی جی کی یادگار مین یوگیہ پرشون کی سیوا مین مفت دی جاوینگے اور آدھی ۱ر فی جلد کے حساب سی فروخت کی جائینگی

بھگوت گیتا کا اردو ترجمہ:- ناظرین اس ترجمہ مین جہان کہین گول مول بات نظر پڑی ہے وہان پر نوٹ دیدئے گئے ہین- اور عبارت کم نہین کی گئی- قیمت معہ محصولڈاک ۶/ر جس صاحب کو اسکی خریداری منظور ہو اس پتہ سے خرید سکتا ہے

پتہ انبالہ شہر- مالک مطبع ست بھوشن پنڈت رکھی کیش شرما

فقط

ॐ

(۱) سنسار کے اندرون سے چھوٹنے کی اِچھا کرنے والے باج سروس نام ایک رشی تھے اونہون نے سنیاس دہارن کرنے سے سرب میدہ نامک یگ کیا اور وہان اپنا سارا دہن تہیا لوگون کو بانٹ دیا۔ اس رشی کا نچ کیتاہ نام ایک پُتر تھا۔

(۲) جب باج سروس رشی ادہکاری بدوانون کو گائین دان کر رہا تھا اس سمے نچ کیتاہ کے چت مین یہہ بچار ہوئی۔

(۳) کہ میرا پتا باج سروس جو بوڑہی اور نہ دودھ دینے والی گوئین براہمنون اور بدوانون کو دان کرتا ہے یہہ دان سکہہ دایک نہو گا۔

(۴) نچ کیتاہ پتا سے کہنے لگا اے پتا! تمنے تمام دہن اور گائین دان کر دین۔ مجھے کس رتوگ کے حوالہ کیا پتا نے اوسکا کچھ اُتر ندیا اور سمجھا کہ یہ بالک مورکھ ہے اتر نہیں بکتا ہے پرنتو پتر نے دوسری بلکہ تیسری بار یہی سوال کیا آخر ناراض ہو کر رشی نے فرمایا تجھے ہم مرتیو کے حوالہ کرینگے۔

(۵) پتا کا یہہ بچن پتر سُنکر اپنے چت مین بچار کرنے لگا کہ پتا نے یہ کیا کیا مین بالکون مین سب سے اچھا ہون اور شُشرُوشا مین بھی کسی سے کم نہین۔ پھر پتا مجھے مرتیو کے حوالہ کیون کرتے ہین اور مرتیو (یم) کا کیا کام مجھ سے سِدھ ہو گا۔ پتا یہہ کہ تو چکے تھے لیکن اپنے کہے پر بہت پشیمان تھے مین نے کیا کیا جو مرتیو کا نام لیا۔

(۶) - لیکن جب نچ کیتاہ نے دیکھا کہ رشی باج سروس اپنے کہنے پر بہت پشیمان ہین اور شوک مین ڈوب رہے ہین پتا سے کہا۔ کہ آپ کیون شوک وان ہین شریر کا دہرم ہے کہ نشٹ ہو جاوے اور گھاس وغیرہ اناج کی مانند جیرن ہو کر پھر اوگے پس ایسے شریر کے لئے جو بار بار نشٹ اور اُتپن ہوتا ہے منش کو چاہئے اپنی پرتگیا کو بہنگ نکرے۔ آپ مجکو نسندہ ہو کر

مرتیو کے پاس بھیجو اور اپنی پرتگیا پالو۔

(۷) اتفاق سے مرتیو ایک بدوان ویدانتی کا نام بھی تھا باج سرِدس رشی نے اپنے پتر کو اسکے گھر بھیدیا تاکہ پرتگیا بھی ست ہو۔ اور بیٹے کی جان بھی بچ جاوے۔ نچ کیتیاہ مرتیو رشی کے گھر پہونچے۔ رشی کسی کام کے لئے باہر گئے ہوئے تھے تین یوم تک یہہ لڑکا انکے گھر بغیر کھانے اور پینے کے رہا ہرچند رشی کی استری وہ سامان جو سجن پرشونکے گھر مین ہوتے ہین اسکے سامنے پیش کرتی تھی مگر اوس نے کسی کو گرہن نہین کیا۔ جبکہ مرتیو جنکا نام ببوسوت بھی تھا آئے تب استری نے انسے کہا کہ آپ کے گھر مین ایک براہمن تیجسوی آیا ہے جسکا چہرہ سورج سمان چمکتا ہے ایسے ابھاگت کا سجن لوگ اور ستکار کرتے ہین آپ بھی کیجئے ویسا ہی شاستر کا لیکھ ہے۔ آسن۔ ستہان۔ جل اور پریہ پانی یہہ چاردن سجن لوگون کے گھر مین ابھاگتونکے لئے تیار رہتے ہین۔

(۸) اسواسطے مرتیو رشی کے گھر سے سب نے کہا۔ کہ اگر ابھاگت ادھکاری کا پریہ بانی اور پانی وغیرہ سے آدر ستکار نکیا جاوے تو اس کے گھر مین سب دھن نشٹ ہو جاتا ہے اور گھرستی مہا پاپی ہوتا ہے۔

(۹) باج سرِدس رشی اپنی استری اور اور گھر والون سے یہہ حال سنکر نچ کیتیاہ کے پاس گئے اور کہا اے براہمن! آپ نمسکار یوگیہ ہین آپکو میرا نمسکار ہو آپ کرپا کرین کہ میرا کلیان ہو اے پوتر براہمن! آپ تین رات میرے گھر بھوجن رہت رہے ہین۔ اس سے مجھے آپرادہ ہوا۔ پس ہر ایک رات کی عوض کوئی ابھشٹ ور یعنی جس کام کی آپکو اچھا ہو مجھسے مانگو تاکہ مین اوسکو پورا کرون اور اس اپرادہ سے پاک ہوؤن۔

(۱۰) مرتیو کے ایسے کہنے پر نچی کیتیا نے کہا اے مرتیو آپ ایسی کرپا کیجئے کہ میرا پتا مجھسے پہلی طرح برتنے لگے۔ اور کسی پرکار کا فجہپر کرودھ نکرے اور دیکھکر پرسن ہو اور جانے کہ یہہ میرا وہی پتر نچی کیتیاہ ہے یہہ تین برون مین سے پہلا ور آپ سے مانگتا ہوں۔

(۱۱) یم راج ارتہات مرتیو نے جب نچ کیتاہ کا یہہ پرشنا بولے کہ اودالک ارون یاج سرواکا پتر یاج سروس تیرے پتا جسطرح پہلے تجہہ پر پرسن تھے ویسے ہی میرے کہنے یا مدت کرانے پر تجہیر کرودہ رہت ہونگے اور میرے سندیشی کے پہونچنے پر رات کو آرام سے سوویں گے اور تجہہ نچی کیتاہ اپنے پتر کو مرتیو کے مکھہ سے چھوٹا ہوا دیکھینگے۔

(۱۲) اب نچی کیتا دوسری بر کی اچھا کر کے بولے اے یم راج مرتیو نامک اچاریہ سرگ لوک مین کچھہ بہے بہی نہین۔ وہان بہیڑیئے گیدڑ چور وغیرہ کا ڈر نہین اور نہ کسی منشر کو تر بلتا کا دکہہ بوڑہاپے سے ڈراتا ہے وہان گرمی سردی بہوک پیاس مان اپمان کا کلیش نہین سورگ لوک مین منش ان دو دکہون کو پار کر کے سکہہ سے جیتا ہے۔ اس کی باستو مین کیا صورت ہے۔

(۱۳) پہر نچی کیتا کہتا ہے اے مرتیو آپ اگنی ہوترادی سرگ کی پراپتی کے شراوت کرمونکو جانتے ہین۔ مین بہی ان کرمون کے جاننے کی خواہش کرتا ہون اور مجہے سورگ پراپتی کے کرمون میں شردہا ہے جو لوگ سرگ باسی ہوتے ہین وہ سکہہ اور آنند بہوگتے ہین اس کارن مین دوسرے بر سے سرگ پراپتی کے ہنیو آپسے پوچھتا ہون۔

(۱۴) یم اچاریہ نے نچ کیتا سے کہا مین اگنی ہوترادی کرمون کو جانتا ہون تجہہ کو بہی اون سے آگاہ کرونگا اگنی سوریہ کے روپ مین یا چہٹرادی روپ مین تمام سنسار کی ہستی کا سادہن ہے اور بدہی جیو آتما کی شکتی روپ مین خون بنانے والا ہے۔ اسی اگنہا کے اشری اگنی ہونز کرنے سے سرگ ملتا ہے۔

(۱۵) اب یم راج نے نچی کیتا سے اگنی کو جو سرشٹی کے آدہ مین سب سے پہلے اوتپن ہوا۔ اچھی طرح برنن کیا اور اگنی ہونزادی یگ مین جسقدر اور جس طریق سے بیدی مین اینٹین لگانی چاہین اون کو بہت بستار سے بیان کیا اور اون کا پہل بہی بتایا۔ نچ کیتا نے یم راج کے بیا کہان کو اچھی طرح سے بیان کیا نچی کیتاہ کی بدہی کی تیچھنتا دیکھہ کر یم راج بہت

آنند ہوا اور نچی کیتا سے بیا کہان اچھی طرح سے کرنے لگا۔

(۱۶) یم راج نے شششش کو ادھکاری دیکھہ کر اتی پرسن ہو کر پھر کہا مین تم کو اس سے بر دیتا ہون یہ اگنی اس سنسار مین تمہارے نام پر سدّہ ہوگا اور اس سنسار میں انیک پرکار کے سکھہ بھوگ تمہارے لیئے ہی ہونگے اسکو آپ سویکار کرو۔

(۱۷) چونکہ نچ کیتا کے لیئے اگنی کے مہمان برنن کی اسواسطے اوس پرُش کو بھی ناچی کیتا کہا گیا جو اگنی کو برہمہ چرادی تین اشرمومین سنچت کرے اور ماتا پتا اور آچاریہ کے سکشا کو پراپت ہو کر نین کرم ارتہات اگنی ہوتر اور بید بیدانگ پڑہنے اور دان کرنے مین تتپر ہوتا ہے اور پہل بھوگ کی اچھا نہین کرتا ہے وہ جنم مرن سمندر سے پار ہو کر دکھون سے رہا ہو جاتا ہے اور پرماتما کو جو گیان سروپ اور ستوتی کرنے یوگیہ پرکاشمان ہے جانکر اور شاستر دوارا نسچی کر سرب اپدرون سے رہت شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔

(۱۸) جو شخص ناچی کیتا اگنی کو سنچت کرتا ہے اور نین یگ وغیرہ کرمون کو جانکر وہ مرن کی بندہنونکو جو کرم تیاگ ادہرم راگ ودیشادی رُوپ ہین شریر چھوڑنے سے پہلے ہی چھوڑ کر مرنیکے بعد شوک رہت ہو کر سرگ لوک مین آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

(۱۹) یم راج نے نچ کیتا سے کہا کہ یہ اگنی سمبندہی دہرم جو سرگ کا اُپیوگی ہے ہمنے تمہارے واسطے بیان کیا اسکو تمنے اپنے دوسری بر مین مانگا تھا۔ سنسار مین اس اگنی کو منش تمہارے ہی نام سے پکارین گے۔ اے نچ کیتا اب تم تیسرا بر مانگو۔

(۲۰) نچی کیتا تیسرا بر مانگتے ہین کہ اے یم راج منش کے مرجانے پر یہہ جیوآتما جسکو بعض کہتے ہین نہین رہتا اور بعض کہتے ہین رہتا ہے کہان جاتا ہے یہ میرا اشبہ اور شنشہ ہے اسکو مین آپ گرو سے جاننا چاہتا ہون یہ میرا تیسرا بر ہے کرپا کر کے آپ مجھے کہین۔

(۲۱) نچی کیتا کے اس بر مانگنے پر رشی مرتیو یم راج نے کہا اے نچی کیتا یہ آتما انی سوکشم ہی پہلے بھی بید والون نے اس آتم گیان مین بہت ہی پرشن اور سندہ کیئے اور ہر ایک اسکو

سمجھہ نہیں سکتا اس کارن نچی کیتا تم اور بر مانگو اور مجھے رہنے مت بناؤ اور یہ مت کہو کہ مین ہی بر لونگا میرے واسطے اِس بر کو چھوڑ دو اور دوسرا بر جو اسے سُگم ارتہات آسان ہو مانگو۔

(۲۲) اب نچی کیتا نے کہا اے یم راج نسندہ اِس آتم گیان وشیی بدوانون نے بہی سنشہ کیا اور آپ ہی ایسا کہتے ہین پرنتو آپ جیسا گورو مجھے کب ملیگا اور نہ اِس بر کے سمان اور دوسرا بر ہے کیونکہ آتم گیان مکتی سُکہہ کا کارن ہے اسواسطے سب سے ادہک ہے۔

(۲۳) اب پھر یم راج نے کہا اے نچ کیتا تم اس بر بن بیٹے پُتر اور پوترونکو مانگو جو سو برس تک جیوین یا بہت سے پشودن ہاتھی مورن اور گھوڑون کو مانگو اتھوا پرتھوی کے بڑے بھاگ مانڈلک راج کو مانگو اور آپ جسقدر عمر تک جینا پسند کرتے ہو یعنی پُتر اور پوترون مانگو اور یہ سب باتین ہم تمکو دے سکتے ہین اور اِن کے پراپت ہونے کا اپاو بتا سکتے ہین۔

(۲۴) پھر یم راج نے کہا کہ یہہ جو ہمنے تُمسے کہا اسی قسم کا بر اگر اور مانگو ارتہات سونا رتن زیادہ دیر تک جینا کے سادہن اور تمام جہان کا راج مین تم کو دے سکتا ہوں اور تمکو حسب منشا کاموں کی پراپت ہونیکی شکتی دی سکتا ہون۔

(۲۵) اس سنسار مین جو جو کاسنا دُرلبہ ہین اُن سب کو مانگو۔ استریان جو سُکہ کی دینے والی رتہون پر چڑہی ہوئی اور جن کے ساتہہ باجے بجتے ہیں اور جنکا روپ اتی سُندر ہے جو سادہارن منشونکو نہین ملتی مین تمکو دیتا ہون۔ اُنسے تم اپنی خدمت کراو پرنتو مجھے آتم گیان کے وشیی مین جو ان سے سمبندہ نہین رکہتا ہے مت پوچھو۔

(۲۶) نچی کیتا کو یم راج نے بہت ہی لوبہہ دیا۔ پرنتو نچی کیتا نے کسیکو نہین مانا اور کہا اے یم راج یہ سنساری بھوگ اندریونکو نربل کرنے والے اور ناش وان ہین مین ان کو نہین چاہتا۔ خولصورت استریان آپ کو مبارک ہون مین لینا نہین چاہتا نہ زیادہ جینا کیونکہ مکتی پدارتہہ کے مقابل سنساری دیر تک جینا بہی تچھہ ہے۔ رتہادی باہن والی استریان اور ان کا ناچنا اور گانا یہ سب آپ ہی بھوگین مین انہین نہین چاہتا ہون۔

(۲۷) دہن سے منش ترپت نہین ہوتا سواسطے مین بشیش دہن نہین مانگتا اور آپکی درشن ہی سے مجکو دہن اور جیو کا پراپت ہین ہین تو کیول وہی بر مانگتا ہون جو پہلے مانگ چکا رتہات موکش پدارتہہ ہی میری اچہا ہے۔

(۲۸) گوری سندر استریون کے نیوگ سے جو سکہہ پراپت ہوتا ہے جو شخص نتوبت ہے وہ انکو دکہہ کا کارن سمجہتا ہے اور نگکت پرشون کی یوگتا کو پاکر شر برا اد اندریون کو ناش دان سمجہکر چر کال جینے کی اچہا نہین کرتا۔

(۲۹) اے یم راج آتما کی نسبت بدوانون کا پرشن ہے کہ آتما کیا ہے۔ کہان ہے ہے یا نہین یہ گیان انت درجہ کا ہے یہی مجکو درکار ہے اس آتم گیان کے سوا مین اور کچہہ نہین چاہتا۔

کٹھ اپنشد کی پرتہم بلی سماپت ہوئی

روز شنبہ چار بجے دن کو — ۲۳ اگست ۱۹۰۱ء ۹ - بہادون سمت ۱۹۵۸

دوسری بلی کا آرنبہ ہوا

(۱) یم راج نے نچ کیتا کو سنساری پدارتہون کا بہت لوبہہ دیا۔ پرنتو نچی کیتا لوبہہ مین نہ آیا۔ آخر یم راج نے فرمایا۔ اے نچی کیتا موکش مارگ نرس ہے اور استری دہن آدی آدمین پرتیت ہوتے ہین یہ دونون مارگ منش کو نانا پرکار کی یا سنا روپ رسون سے باندہتے ہین مگر ان دونون مارگون مین موکش مارگ ہی اچہا ہے جو لوگ سنساری پدارتہون مین بندہ جاتے ہین وہ موکش مارگ کو پراپت نہین ہوتے۔

(۲) کلیان اور اکلیان مارگ منش کو دونون پراپت ہوتے ہین مہ نتوا بدیا کے کارن منش اکلیان کو کلیان مانکر چلتا ہے۔ بدوان پرش بیبک سے کلیان مارگ کو نشچہ کر گرہن کرتا ہے اور مند بدہی والا سنساری پدارتہون کو اپارجن کرتا ہے اور سمجہتا ہے کہ یہ سکہہ سدا مجکو

پراپت رہینگے۔

(۳) نچی کیتاکو یم راج نے کہاکہ اے نچی کیتا بیٹے تجہہ کو پتر پوتر اور سُندر استریونکا لوبہہ بھی دیا تونے اون سب کو چہوڑ دیا اور ایشریہ روپ لوبہہ کی بیڑیون مین تو نہین پہنسا اس جگ ہی مین بہت سے منش پہنے رہتے ہین۔

(۴) بدیا اور ابدیا یہ دونون بیٹے ایک دوسرے سے برودہ ہین بدیا سُکہہ سروپ ہے اور ابدیا بہوگ روپ بدیا کو بدوانون نے کلیان روپ مانا ہے نچی کیتا مین تمکو بدیا کا ابہلاشی مانتا ہون کیونکہ تمکو سنساری سُکہہ کی بہت ابہلاشا لشیہ جال مین نہین باندہتی۔

(۵) جو لوگ ابدیا مین پہنسے ہوئے ہین وہ اپنے من گیانی پنڈت مانتے ہین وہ موڑہ ہین اور الٹی مارگ مین چلتے ہین۔ اور آندہی کے مانند اُن لوگون کے ساتہہ جنکی اگیان سے نیتر نشٹ ہوگئے ہین سب طرف پہرتے ہین۔

(۶) جو لوگ سوارتی ہین اور دہن استری وغیرہ مین تتپر ہین اور اگیان روپ اندہکار سی جنکا آتما ڈہکا ہے اور کلیان مارگ سے جو پرماد کرتے ہین انکو پرمارتہہ سمبندہی باتین اچہی نہین معلوم ہوتین اور وے لوگ فقط اسی سنسار کو اپنی اگیانتا سے مانتے ہین گیان مارگ سے علیحدہ ہوکر بار بار برے لشن مین آتے ہین اور ڈنڈ پاتے ہین۔

(۷) سنساری پدارتہون مین پہنسے رہنے سے بہت لوگ ایسے ہین کہ وے پرماتما کا نام تک بھی نہین سُنتے اور بہت سی منش ایسے ہین کہ وے نام سُنتے اور سماج مین جاتے ہین پرنتو بہت لوگ یہ پرماتما کو سمجتے نہین اس سنسار مین پرماتما کا جاننے والا کوئی ہی ہوتا ہے اور اچارج بدوان کا بہن سبہاؤ سنکر کوئی ہی اُپدیش حاصل کرتا ہے۔

(۸) یوگی جن پرماتما کو بہت پرکار سے چنتون کرتے ہین تو بہی مشکل سے پراپت ہوتے ہین اسواسطے وہ پرماتما سوارتی سنساری پُرش کے اپدیش سے پراپت نہین ہوتا کیونکہ وہ نہایت ہی سوکشم ہے اور ترک کرنے یوگ نہین پرنتو برہمہ گیانی کے اپدیش سے جسکا سوگی

بدہی ستہر ہو جاتی ہے اور اُپدیش کو مان جاتی ہے۔

(۹) اے نچی کیتا تجکو مین نے جو یہ متی دی ہے اسکو ترک سے بگاڑنا واجب نہین۔ اے پیارے شش! جس بدہی کو بید کے جاننے والے اچارج نے اُپدیش کیا وہ اوتم گیان کی اُپجانے ہوتی ہے جس بدہی کو تم پراپت ہوئے ہر وہ پوری ہووے اور ہم کو تمہارے جیسا پوچھنے والا شش ملے۔ایشر سے یہ ہماری پرارتہنا ہے۔

(۱۰) یم راج نے کہا اے نچی کیتا دہن۔ایشریہ۔سنساری پدارتھ یہ سب انتیہ ہین اُنسے ایشور کی پراپتی نہین ہوتی یہ مین اچھی طرح جانتا ہون۔اگنی سمبندی کرم جنکو ناچی کیتہ کہتے ہین مینے انکی اُپہارہت کئے اور اگنی وغیرہ دریو نے سدا اپہل رہت کرم کرتا ہو اسن نتیہ برہم (لازوال یزدان) کو پراپت ہوا ہون۔

(۱۱) اے نچی کیتا تمنے اتی دہیرج سی کام دیو کی اپتی سی جو سکہہ پراپت ہوتے ہین۔انکو اور راج سوینگ سے جو سکہہ ملتے ہین۔مہا ستوتی اور جس کرنیسے جو آنند سنساری ہوتا ہے۔ تمنے ان سبکو تیاگ دیا اور یہ سمجہا کہ یہ سکہہ انت مین دکہہ دائی ہوتے ہین اسلئے تم بدہمان ہو۔

(۱۲) جو پرش دہان شیل ہین وہ اندریون کو بشیون سے روک کر پرماتما کو جو دکہہ سے جانا جاتا ہے اندریون سے جسکو نہین پہچان سکتے جو انتہ کرن اور جیو آتما مین بیاپت ہو رہا ہے جہان بدہی نہین جا سکتی جو سناتن اور گیان پہ کاش شیل ہے اسکو جان کر انشٹ اور انشٹ کی پراپتی سے جو دکہہ ہوتے ہین اُنکو تیاگ دیتا ہے۔

(۱۳) بدہوان پرش برہم کو اچارج سے سنکر اُسپر بسواس کرتا ہے اور نتہ اپنی دہرم مین ستہت ہو کر شبہ اچارن رہتا ہے اور پرماتما کو پراپت ہو کے سدا آنند رہتا ہے۔ اے نچی کیتا تم برہم پراپت ہونے یوگیہ ہو اسواسطے مین تمکو برہم کا بڑا گہر مانتا ہون ارتہات سو پاتر ہو ایسا مانتا ہون۔

(۱۴) یم راج نے جب نچی کیتا سے یہ کہا نچی کیتا نے یم راج کو پرسن دیکھ کر پرشن کیا۔

اے یم راج جس برہمہ کو آپنے جانا ہے وہ دہرم ادہرم سے پرتہک ہے اور پرکرتی اور
تینون کال سے بہی وہ پرتہک ہے اندریون کے بشیون سے بہت دور ہے اوس برہمہ کا اپدیش
نیا لوگیہ مجہے بہی کہے گا۔

(۱۵) جب یم راج نے نچی کیتا کا یہ پرس سُنا کہا اے نچی کیتا اوم پد برہمہ کا باچک ہے تمام
دید و بمین اوسکی مہما کی گئی ہے بدوان سب تپ اور جب اوم کے باچہیہ برہمہ کے لئے کرتے آئی
ہین اسکا برنن تجہسے سنکشیپ سے کرتا ہون۔

(۱۶) یہہ اوم ہی ابناشی برہمہ ہے یہ اوم ہی اتم اکشر ہے جو پرش اس اوم کے تتو کو جانتے
ہین وہ سوارتہہ اور پرمارتہہ کے سُکہہ کو پراپت ہوتے ہین۔

(۱۷) یہہ سادہن برہمہ گیان کی پراپتی کے سب سادہنون سے اوتم ہے یہ سادہن پرم نیہم
سُکہہ کا دینے والا ہے اس سادہن کو جانکر برہمہ لوک مین سما پاتے ہین۔

(۱۸) یہ آتما اُتپن نہین ہوتا اور نہ نشٹ ہوتا ہے کسی شریر کا یہ اُپادان کارن نہین نکوئی
غیر یہ اس کا اپادان کارن ہے یہہ آتما اجنما نتہ سناتن ایک رس ہے شریر کے رہنے پر
اور شریر کے نشٹ ہو نے پر بہی نشٹ نہین ہوتا۔

(۱۹) جو تاڑنا کرنیکا ابہمانی پُرش یہہ کہے کہ مین آتما کو مار سکتا ہون اور اگر تاڑا ہوا پُرش
یہ خیال کرے کہ آتما مارا گیا یہ دونون اگیانی ہین کیونکہ آتما نہ کسیکو مارتا ہے اور نہ مارا جاتا ہے سب
اپنے اپنے کرمونکے انوسار مرتے یا مارے جاتے ہین۔

(۲۰) آتما نہایت ہی سوکشم ہے اسواسطے اندریان اسکو گرہن نہین کر سکتی اور چونکہ سرب بیاپک
ہے اسلئے نہایت ہی بڑا ہے وہ آتما شریر کے ایک ہردے مین ستہت ہے۔ ایسے آتما کو وہ
پرش جو نسکام کرتا ہے جسکا شوک جاتا رہا ہے جو شدہ بدہی ہو گیا ہے ست روپ کیحالت
مین دیکہتا ہے۔

(۲۱) جیو آتما اپنے ستہان مین ستہت بہی ہے پرنتو بیاپک ہونیسے دور پہونچتا ہے اور شریر

میں نمو گُن سے انتہ کرن اچہادت ہوسکے سمے باہر جاتا پرپہ سیتا ہوتا ہے میں ادس جیو آتما کو جو اشٹ انشٹ کی پراپتی میں سکہہ اور دُکہہ کو مانتا ہے اچھی طرح جانتا ہون مجہسے زیادہ اور کون جانتا ہوگا۔

(۲۲) پرماتما تمام جانداروں کے شریر میں اچل ایک رس سنہت ہے دہیر جوان پرش اسکو جانکر تمام شوک اور دُکہہ سے محفوظ رہتا ہے۔

(۲۳) یہہ آتما پڑہاتی اور اپدیش کرنیکے سے پراپت نہیں ہوتا اور نہ اوتم بدہی سے نہ بید شاستر کے سُننے سے پراپتی ہوتا ہے۔ یہ آتما اس پرس کو پراپت ہوتا ہے جو ہر وقت اس کا دہیان رکہتے ہیں دہیان رکہنے والے پرش کے واسطے یہ آتما اپنا سروپ پرکاشت کرتا ہے۔

(۲۴) جو پرش کہوٹے کرمون سے برکت نہیں ہوا وہ پرماتما کو پراپت نہیں ہو سکتا جسکی اندریاں شانت نہیں ہوئی اور جو چنچل چت ہے وہ بہی پرماتما کو پراپت نہیں ہوتا اور جس پرس کو کسیکا بواش نہیں اور سسہ وان ہے وہ ہی پرماتما کو پراپت نہیں ہوتا۔ اور جسکا تن دہن وغیرہ سنساری پدارتہوں میں پہنسا ہے وہ ہی پراپت نہیں ہو سکتا۔ یہ لوگ وہ پراپت ہوتا ہے جسنے بشونکی باسنا دُکہہ سمجہہ کر چہوڑدی اور سنساری پدارتہوں سے جسنے بیراگ پیدا کیا۔

(۲۵) جس پرماتما کے براہمن اور کشتری دونوں پرلے سمے ایسے ہیں۔ جیسے بہکش انہ اور جسکی پرلے شکتی میں براہمن اور کشتری کے ساتہہ مرتیوی بہکش ہوجاتا ہے جیسے بہات کے ساتہہ گہی اُس پرماتما کو مُکت پرش کے سوا اور کوئی نہیں جانتا ہے۔

کٹھ اپنشد کی دوسری بلّی سماپت ہوئی

۲۶۔ اگست ۱۹۰۱ء روز سوم وار ۱ بجے

کٹھ اپنشد کی تیسری بلّی شروع ہوئی

(۱) یہ دیہ اکاش کے اُتم ستھل بدھی میں جیو آتما اور پرماتما دونوں ستھت ہیں جیو آتما اپنے کرموں کا پھل بھوگتا اور پرماتما بھگواتا ہے جیو آتما اور پرماتما چھایا اور گھام کے سمان ایک دوسرے سے بلکشن ہیں برہم بیتا اور وہ لوگ جنہوں نے ناچیکیتا اگنی اور ماتا پتا آچاریہ اپنی اور پرماتما کا سیون کیا ہے اسیطرح کہتے ہیں۔

(۲) جیو آتما اگنی پوتر کرنے والوں کا پُل ہے یعنی اون لوگوں کے لئے جو سنسار کے بندھن سے رہت ہونا چاہتے ہیں انکو چاہیئے کہ اندریوں کے بش میں نہ آویں آتما کی انوکول کام کریں اور اوسکو جانیں اور اوس پرماتما کو بھی جاننے کی شکتی پیدا کریں جو سب دکھوں سے دور اور سنسار ساگر سے تیرنے کی اچھا کرنیوالوں کیواسطے پر ہے اور جو نربھے انناشی ہے اور سب سے اُتم برہمہ ہے۔

(۳) اے نچی کیتا تم جیو آتما کو رتھہ کا سوامی جانو اور شریر کو رتھہ اور بدھی کو رتھہ کا ہانکنی والا اور من کو لگام کی رسّی سمجھو۔

(۴) من کے بش میں کرنیوالے بدوانوں نے شریر روپی رتھہ کے گھوڑے اندریوں کو کہا ہے اور بشے ان کے مارگ ہیں جیو آتما من اندری اور شریر سے انکو بھوگتا ہے۔

(۵) جو اگیانی پُرش من کو بشے میں بیگار رکھتا ہے اُسکی آتما دکھہ کے غار میں گرتی ہے جیسے دشٹ گھوڑوں والا رتھہ رتھہ والوں کے ہاتھہ سے نکلکر۔

(۶) جو بدوان بچارشیل من کو بش میں رکھتا ہے اُسکی اندریاں اسطرح قابو میں رہتی ہیں جیسے سرشٹھہ گھوڑے رتھہ بان کے آدھین رہتے ہیں۔

(۷) جو پُرش اشدھ ہے جسکے قابو میں من نہیں وہ بیگ رہت اوس پراپت ہونے یوگ انناشی برہمہ کو نہیں پراپت ہوتا کنتو بارم بار اس سنسار میں اتپن ہوتا ہے۔

(۸) جو پُرش گیان وان ہوتا ہے اور جسکے قابو میں من ہے اور سدا پوتر رہتا ہے وہ موکش

کو پراپت ہوتا ہے اور پھر اس سنسار میں جنم نہیں لیتا۔

(۹) جس پُرش کا رتھ بان بدّھی بگیان وان ہے اور من جسکے بش مین ہے وہ پُرش جنم مرن کے مارگ کے پار ہوکر بیاپک برہمہ سرب اُتم پد کو پاتا ہے۔

(۱۰) اندریون سے اونکے بشئے سوکشم ہین بشیون سے سوکشم من ہے من سے سوکشم بدّھی اور بدّھی سے مہتتو سوکشم ہے۔

(۱۱) مہتتو سے پرکرتی سوکشم ہے پرکرتی سے جیو یا پرماتما سوکشم ہے پرماتما سے زیادہ سوکشم کچھ بھی نہین ہے وہی سب کی اودھی یا حد ہے۔

(۱۲) وہ پرماتما تمام بھوتون مین چھپا ہوا ہے پرنتو بشیا سکت بدّھی سے نہین جانا جاتا وہ نیکشن بدّھی سے سوکشم درشی جنون سے دیکھا جاتا ہے۔

(۱۳) بدھوان پُرش پرماتما کو یون دریافت کرتا ہے کہ من مین بشیون سے روککر اندریون کو ٹھہراتا ہے اور من کو گیان پرکاش بدّھی مین ٹھہراتا ہے اور بدّھی کو مہتو مین شانت کرتا ہے اور مہتو کو شانت سروپ پرماتما مین نیست کرتا ہے۔

(۱۴) پرماتما کے پراپت ہونیکا مارگ ایسا ہے جیسا کہ چھُرے کی دھار پر چلنا منش کو اُچت ہے کہ اپدیشک ستہ بادی سے اُس مارگ کو جانے اور آلسیہ کو تیاگے کیونکہ یہ مارگ بنا پریشرم کے پراپت نہیں ہوتا۔

(۱۵) شبد سپرش۔ روپ۔ رس۔ گندھ اس برہمہ کے گُن نہین وہ برہمہ انبناشی نتہ انادی اننت ہے مہتو سے انیت سوکشم ہے اُس برہمہ کو جانکر منش مرتیو کے دوارے سے چھوٹ جاتا ہے۔

(۱۶) جو اس سناتن آپاکھیان کو جسے یما چاریہ جی نے نچکیتا سے کہا گرو سے شرون کریگا وہ برہمہ لوک مین ستکار کو پراپت ہوگا۔

(۱۷) جو انتہ کرن شدہ پرش اس گپت گیان کو براہمنونکی سبھا مین یا شردھا سے جہان بدوانون کا بھوجن کیا جاتا ہے اس ستھان مین سناویگا وہ اپدیش اننت ہووے گا۔

کٹھ انپشد کی تیسری بلی ختم ہوئی { ۲۷ - اگست ۱۹۰۱ء / ۱۳ - بھادون سمت ۱۹۵۸ ا روز منگل ۷ بجے دن کے

کٹھ انپشد کی چوتھی بلی شروع ہوئی

(۱) سوبھو پرماتما نے کان آدی اندریوں کو باہر کے بشوں گرہن کرنے کیلئے بنایا ہے اسواسطے اندریان اندر کیطرف نہیں دیکھتیں - جس دھیان شیل نے اپنی آنکھیں بشیوں سے بند کر اندر کیطرف درشٹی کی وہ انتہ کرن مین بیاپک پرماتما کو دیکھتا ہے -

(۲) - جو اگیانی پرش اپنے شریر کے سوا اور بشیوں کے پیچھے بھاگتے ہین وہ پرانی ماتر مین پہلے ہوئے مرتیو کی پھانسی کو پراپت ہوتے ہین اور جو بدوان لوگ ہین اونہون نے بشیوں کو تیاگ دیا ہے وہ سنساری ناش وان بشیوں مین کدا چت پدارتھ موکش کو نہین دیکھتے اس کارن سنسار کے کسی سکھ کو نہین چاہتے -

(۳) جسکی ستا سے ہی شبد - سپرش - روپ - رس - گندھ اور متھن کے سکھ انوبھو ہوتے ہین وہ پرماتما سب پدارتھون کی گیان ہونے مین ممت کارن ہے -

(۴) جو دھیانی پرش جاگرت سپن اوستھا مین اوس پرماتما کا ہی دھیان رکھتا ہے وہ سرب انگر شٹ برہم کو جانکر شوک سے بیاکل نہین ہوتا -

(۵) جو پرش پرانون کے دھارن کرنیوالے کرم پھل کے بھوگنے والے اس جیو آتما کو جانتا ہے اور اسکی نکٹ بھوت بھوت مین ہوئے اور بھوشت مین ہونے والے جگت کے سوامی کو جانتا ہے وہ نندا یا گلانی کو پراپت نہین ہوتا یہی اُسکے گیان کا پھل ہے -

(۶) جو جیو آتما پرانون سے پہلے ہی پرگٹ ہوا وہ جگت کے کارن پرماتما کو مانتا ہے پس جو بدوان ایک اگر چت ہوکر پرمیشر کا ہی دھیان کرتا ہے وہ اوسکو انتہ کرن مین دیکھتا ہے یہی اوسکا گیان بدھی وان کو کرنا چاہئے -

(۷) جو شرو ہا روپ سوکشم بدھی پرانایام کے ابھیاس سے اتپن ہوتی ہے اور جو بدھی

بہوتک شریر کے ساتھ ہی پرگٹ ہوتی ہے۔ وہ پرمیشر سے بہلکش پرکرتی روپ ہے
اس انتہ کرن میں پرویش کر ستھت کی ہوئی بدہی کو جو بدوان سیون کرتا ہے وہ اوس
برہم کو جان سکتا ہے۔

(۸) اگنی جو الکڑیوں کے بیچ میں ہی ہے مگر اونکی متھن سے نکلتا ہے ایسے ہی پرماتما دہیان
شیل منشونکو باربار دہیان کرنے پر پراپت ہوتا ہے بید روپ گیان اوسی پرماتما سے
اتپن ہوتا ہے گربہ وان استریان جیسے گربہ کو اچھی طرح دہارن رکہتی ہیں ویسے ہی سادہنا
کرنے لوگہہ پرماتما کو باربار دہیان سے جاننا چاہئے اور دہارن کرنا اچت ہے۔

(۹) سوریہ جسکی دیا پرکاش سے اودیہ کو پراپت ہوتا ہے اور پرلے سمے جسمین لین ہو جاتا
ہے تمام دیوگنون والے بدوانونکا وہی آدہار ہے اوس پرہم کے نیم سے کوئی ابہ وہ نہیں
چل سکتا اوس برہم کو جانو۔

(۱۰) جو برہم اس جنم میں سبکا دہارن پالن یا پرکاش کرنیوالا ہے وہی جنمانتر میں جو
جنمانتر میں ہے وہ یہان ہے جو پرش اس برہم کو بہن بہاؤ سمی درشٹی کرتا ہے۔

(۱۱) یہ برہم شاستر ابہیاس سے شدہ ہوئی سوکشم بدہی سے ہی پراپت ہو سکتا ہے اس برہم
گیان لشیہ میں کچھ بھی بہید بہاؤ نہیں ہے جو پرش اس لشیہ میں بہید بہاؤ کو دیکھتا جاتا
ہے وہ باربار پہر مرتیو کو پراپت ہوتا ہے۔

(۱۲) ہردے میں جو انگشت ماتر ہے بہوت بہوشت کا سوامی پرماتما رہتا ہے اوسکی انوکول
جو کام کرتا ہے۔ اوسکا چت نہیں بگڑتا۔

(۱۳) وہ نرمل گیان سروپ آتما بہوت بہوشت کا سوامی ہے جیسے کل سب کا
سوامی بہتا ویسے ہی آج ہے اور کل بھی ویسے ہی رہے گا۔

(۱۴) جیسے اونچے مکانون میں بارش ہوکر نیچے کے سنہانونمین جاتی ہے ایسے ہی دہرم
دہرمی کے ساتھ رہتا ہے۔

(۱۵) اے گوتم جس کے اُتپتی ہوئے بنچی کیتا جیسے شُدہ ستھان مین چہوڑا ہوا جل شُدہ ہوتا ہے
اسی سے الپ بہاشی گیانی پُرش کا آتما شُدہ ہوتا ہے۔

چوتھی بلی سماپت ہوئی { ۲۷ - اگست ۱۹۰۱ء
۱۳ - بہادون سمت ۱۹۰۸ منگل ۱۱ بجے دن کے۔

کٹھ اپنشد کی پانچوین بلی شروع ہوئی

(۱) جیو آتما جسکا گیان الٹا نہیں ایک راجہ سے اس راجہ کے گیارہ دروازے ہین بدہو
رہنوں سے چہوٹ کر مکت ہوتا ہے یہی برہمہ گیان کا پہل ہے
دہرم کے انوسار منیون
(۲) یہ جیو آتما ایک شریر سے دوسرے شریر مین جانے والا پوتر روپ ہر دے مین
ہونے والا منش آدمی لوتیون مین بسنے والا پران روپ اوکاش مین رہنے والا یوگ یگ
کا سیون کرنا پرتہوی مین رہنے والا اُتپنی اپنے کئی آدی اشرم مین بڑہنے والا منش شریر
دہارن کرنیوالا سر لشبہ بہمہ رشی آدیکی شریر مین رہنے والا یگ مین ستہر ہونے والا سوکشم
شریر دہارن کر اکاش مین بڑہنے والا نگر آدی روپ سے جل جنو مین اُتپن ہونے والا
ستہ سروپ بگمبہر بچار والا ہے۔
(۳) یہہ جیو آتما پران بایو کو اوپر کہینچتا ہے اپان بایو کو اودر مین پہینکتا ہے اور نابہی
اور کنٹہ کے بیچ انتہ کرن مین سنت ہے اُسکی سب اندریان اپاسنا کرتی ہین۔
(۴) اس شریر مین رہنے والے شریر کے سوامی جیو آتما کا مرتے سمے شریر مین کوئی چینہ
نہین رہتا اسکو جاننا چاہیے۔
(۵) پران اور اپان سے منش نہین جیتا پرنتو جیو آتما سے یہہ پران اور اپان بہی اسکی ہی آشرت ہین
(۶) اے گوتم کُل کے دیپک مین تجہے برہمہ کا بیا کہان اور جیو کا ایک شریر سے دوسرے
شریر مین جانیکا حال کہونگا ایک اگرچت ہوکر سنو۔

(۷) جو لوگ برہمہ گیانی نہین ہوتے وہ مرنیکے بعد اپنے اپنے کرمون کی انوسار بار بار جنم پاتی ہین اور جو مانسے کہوٹے کرم کرتے ہین وہ برکش کی یونمین مرنیکے بعد جاتے ہین۔

(۸) برہمہ انتریامی پُرش سے کامنا کے پورے کرنیکے واسطے سب پدارتہون کی اُتپتن کرتا ہے اور تمام برہمانڈ کا حال جانتا ہے وہ انیناشی ہے اُس برہمہ مین تمام لوک ہڑیے ہوئے ہین اسکی نیم کو کوئی توڑ نہین سکتا۔

(۹) جیسے اگنی ہر ایک پدارتہہ مین موجود ہے ویسے ہی پرماتما سب پدارتہون مین پایا جاتا ہی اور سرب بیاپک ہے۔

رم رہا ہے

(۱۰) جیسے بایو سنسار مین بیاپت ہر ایک بستو کے روپ والا ہو رہا ہے ایسے ہی پرماتما ہر ایک بستو مین بیاپت ہے اور اوس بستو سے علیحدہ نہین معلوم ہوتا ہے۔

(۱۱) سوریہ سب سنسار کے دیکھنے کا ہیتو ہی ہے مگر کسی بستو سے لپت نہین ہوتا ایسی ہی پرماتما تمام سنسار مین بیاپت ہونے کے باوجود کسی سنساری بستو سے ... ہوکر دُکھہ اور سُکھہ کو پراپت نہین ہوتا۔

(۱۲) جو پرش سب پرانیونکے انتریامی سب کے بس مین کرنے والے اتی سوکشم پرماتما کا دہیان کرتے ہین اونکو سرب سُکھہ پراپت ہوتا ہے۔

(۱۳) جو پرماتما نتہ ہے اور انتہ پدارتہونکے درمیان اور چیتنون کے چیتن کرنیوالا ہی اور تمام بستوونمین ایک سے کرمون کا پہل دینیوالا ہے اُس پرماتما کو جو دہیان شیل بچار کرتے ہین انکو ساسوتی یعنی سدا رہنے والی شانتی پراپت ہوتی ہے اور ونکو نہین۔

(۱۴) نچی کیتا نے کہا جس برہمہ کو آپ انردیش ملنتے ہین ہیں اوسکو کسطرح جانون کیا وہ سویم پرکاش ہے آپ پورن بیاکیان سے برنن کرین۔ (۱۵) گورو نے کہا اُس برہمہ کو سوریہ چندرما ستارا دی کوئی پرکاش نہین کرتا۔ پرنتو اوسکی آبہا سے یہہ سب پرکاشت ہین۔

کٹھ اُپنشد کی پانچویں بلی سماپت ہوئی { ۲۷۔ اگست سنہ ۱۹۰۱ء
۱۳۔ بہادون سمت ۱۹۵۸ روز منگل ایک بجے دن کے۔

کٹھ اپنشد کی چھٹی بلی شروع ہوئی

(۱) وہہ ایک برکش ہے جیسی سماں اوسکی جڑ اوپر اور ڈالی نیچے ہے اور سناتن ہے پرواہ سے اور سروپ سے انتہ ہے جو اسکا کارن ہے وہ انباشی شدہ نرمل برہمہ ہے وہ پرتھوی آدی لوک کو دہارن کئے ہوئے ہے اُسکو کوئی انلگہن نہین کرسکتا۔

(۲) یہہ جگت جو ہیلی جنونکی لئے اتنے دُکہہ کا کارن ہے برہما کی ستیا سی پرگٹ ہو رہا ہے جو پرش اس برہمہ کو جانتے ہین وہ مُکت ہو جاتے ہین۔

(۳) اس برہمہ کے بہی سے آگ تپتی ہے سوریہ تپاتا ہے اندر اپنا کام کرتا ہے ہوا چلتی ہے مرتیو بہاگتا ہے

(۴) جو منش شریر چہوٹنے سے پہلے برہمہ کو جان سکتا ہے وہ کلیان بہاگی ہوتا ہے جو نہین جان سکتا وہ سنسار مین بار بار جنم لیتا ہے۔

(۵) جیسا درپن مین اپنا مکہ دیکہتا ہے ویسے ہی شُدہ انتہ کرن مین اپنا آتما دیکہتا ہے جیسے سوپن مین بستو پرتیکش دیکہہ پڑتے ہین ویسے ہی اُپدیش مین ہنید لگے ہوئے دہیان سے آتما دیکہتا ہے جیسے پانی مین شریر دیکہتا ہے ویسے ہی گاین بدیا کی گان مین لپٹے ہوئے دہیان سے آتما دیکہتا ہے جیسے چہایا اور گہام مین سپشٹ بہد پرتیت ہوتا ہے ویسے ہی نرنکلپ سمادی مین بدہی اور پرمیشر کا سپشٹ بہید دیکہہ پڑتا ہے۔

(۶) اندریاں جو اپنے کارن سے پرتہک ہین وہ شُدہ بدہ مُکت سبہاؤ پرماتما سے پرتہک مین اپنی بناش پرگٹ ہوتا ہے شریر یا اندریونکا دہرم ہی بدہوان پرماتما کو اس پرکار ماننکر شوک بگتنا نہین ہوتا۔

(۷) اندریون اور اُنکی شبدادی بشون سے من سوکشم ہے من سے ستو روپ بدہی سوکشم ہے۔ بدہی سے سوکشم مہتو ہے مہتو سے پرکرتی کارن سوکشم ہے۔

(۸) پرکرتی سے سوکشم سرب بیاپک جسکا کوئی چہنہ نہین پرماتما ہے جسکو جانکر منش مُکت ہوتا ہے۔

(۹) پرمیشر کا سامنے کوئی روپ ستہت نہین آنکہہ سے وہ دیکہتا نہین پرنتو من کے سنکلپ بکلپ روپ کو دبانی والی بدہی سے وہ پرماتما جانا جا سکتا ہے جو اسکو جانتے ہین وہ مُکت ہو جاتے ہین۔

(۱۰) جب پانچون گیان اندریان اور من ستہت ہو جاتا ہے اور بدہی ستولئی ہو جاتی ہے اس سمے اتم اوستہا کو جیون مکتی دشا کہتے ہین۔

(۱۱) اس اندریونکی دہارنا روپ دشا کو گیانی لوگ یوگ کا ہیں مانتے ہین اس سمے یوگی پرمادرہت

ہوجاتا ہے اور یوگ سدہی ہونپر دشٹ سنسکاروں کا ناش اور ستوگن کی ٹرہانے والی نوین سنسکاروں کا اُتپن ہونا ہوجاتا ہے

(۱۲) برہمہ بانی من اور آنکہہ سے پراپت نہین ہوسکتا اس کہنے سے ہی وہ برہمہ ہے۔ وہ پراپت نہین ہوسکتا ہاں وہ فقط دہیان سے ہی پراپت ہوتا ہے۔

(۱۳) پنچ تتو ونکے ہونے اور اونکے کاریہ پستھو ونکے دیکھنے سے پرتیت ہوتا ہے کہ انکو رانکا میتا کوئی ہے یہ خیال کرنیوالا شوک موہ رہت ہو کر آنند ہوتا ہے۔

(۱۴) جب جیو آتما کے انتہ کرن مین لبے ہوئی باسنا بیراگ سے دور ہوجاتی ہین تب منش مُکت ہوجاتا ہے اور مُکتی دشا مین برہمہ کو پراپت ہوتا ہے۔

(۱۵) جب منش کے ہردے کی سب گانٹین کہل جاتی ہین تب یہ مُکت ہوتا ہے یہانتک ہی شاستر کا اُپدیش ہے ایسا کرنیسے منش اشٹ کو پراپت ہوتا اور انشٹ کو تیاگ دیتا ہے۔

(۱۶) ہردے مین سنہت ایکسو ایک ناڑی ہین انمین ایک ناڑی کا نام سکہمنا ہے وہ ہردے سے چلکر مستک مین جانکلتی ہے اوس ناڑی کے ساتہہ گیارہ دوار ونمین جو برہمانڈ کا چہدر کہاتا ہے اوس کی شریر سے نکلتا ہوا جیو آتما مکتی کو پراپت ہوتا ہے انکی سوا اور ناڑی سے نکلا ہوا جیو شریر دہارن کرتا ہے۔

(۱۷) انگشت ماتر ستہان مین ٹہرنے والا پرانیونکے ہردے مین اوستہت شریر اور اندریونکی سمودائی کا رکشک جیو آتما ہے اسکو یونہی جیسے سرکی کو کہینچ لیتے ہین برماد رہت ہو کر دہرے دہرے پرتہک کرے اور اوس جیو آتما کو باستو سروپ سے انہاشی راگ دویش رہت پوتر نرمل جانے۔

(۱۸) مرتیو نے نچی کیتا سے یہ برہمہ ودیا کہی جسکو سیکہہ کر نچی کیتا برکت ہوا اور منش بہی اگر اسیطرح اس ودیا کو سیکہیگا مکت بہاؤ کو پراپت ہوگا۔

(۱۹) انت مین اپنشد سے پرارتہنا کیجاتی ہے پرماتمن! ہم دونون گورو اور شیشیہ ترشنا کو چہوڑ کے ترپت ہون ہم دونون کی آپ رکہشا کرین ہم دونو کی سنتی کی سمرتہہ پیدا کرین ہم دونون کا پڑہا پڑہانا برہمہ کے تیج کے سمان ہو ہم دونون آپسمین کبہی دویش نکرین ایسے کرپا کرو اے پرماتمن! ہمارے سب طرح سے تینون پرکار کی شانتی ہو۔

اوم! شانتی!! شانتی!!! شانتی

کٹھ اپنشد کا ترجمہ سماپت ہوا

۲۷۔ اگست ۱۹۰۱ء

۱۳۔ بہادون سمت ۱۹۵۸ منگل بجہ ۳ بجی دن کے

تمت